Regd No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ:۔ الفضل لاہور ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

خطبہ نمبر (۴)

یوم شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲½ ″

۱۴ جمادی الاول ۱۳۷۲ سنہ ہجری

جلد ۴۲ | ۳۱ صلح ۱۳۳۲ھ ش | ۳۱ جنوری ۱۹۵۳ء | نمبر ۲۷

بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی تشویشناک علالت

لاہور ۳۰ جنوری:۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی حالت میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ کمزوری بے حد بڑھ گئی ہے۔ احباب محترمہ بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ڈھاکہ میں صوبائی گورنروں کی کانفرنس

ڈھاکہ ۳۰ جنوری معلوم ہوا ہے۔ کہ ۱۲ فروری کو ڈھاکہ میں صوبائی گورنروں کی ایک کانفرنس ہوگی۔ جس کی صدارت گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کریں گے خیال ہے۔ کہ گورنر جنرل مشرقی بنگال کے ... ہفتے کے دورے پر ۱۰ جنوری کو ڈھاکہ پہنچیں گے۔

ہندوستان نے کشمیر کے متعلق سلامتی کونسل کی آخری قرارداد کی بنیاد پر بات چیت کرنی منظور کر لی

نیویارک سے روانہ ہوتے ہوئے چوہدری محمد ظفر اللہ خان کا بیان ـــ بات چیت بدھ کو جنیوا میں شروع ہوگی

نیویارک ۳۰ جنوری:۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے کہا ہے کہ ہندوستان نے اس طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ ممکن ہے کہ وہ کشمیر کے متعلق سلامتی کونسل کی تازہ قرارداد کی بنیاد پر بات چیت کے لئے تیار ہو جائے۔ اور ہو سکتا ہے۔ کہ اس بنیاد پر سمجھوتہ ہو جائے۔ کل رات چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے نیویارک سے لندن روانہ ہوتے ہوئے اخبار نویسوں کو یہ بیان دیا۔ آپ نے کہا۔ کہ سلامتی کونسل کی تازہ قرارداد کے تحت ریاست جموں و کشمیر میں ہندوستانی فوجوں کی تعداد گھٹا کر بارہ ہزار سے اٹھارہ ہزار کے درمیان کر دی جائے گی۔ اور آزاد کشمیر کی فوجوں کی تعداد گھٹا کر تین ہزار سے چھ ہزار کے درمیان کر دی جائے گی۔ آپ سے پوچھا گیا۔ کہ کیا پاکستان کو یہ منظور ہوگا؟ آپ نے جواب دیا۔ کہ ہم اس بنیاد پر مزید بات چیت کرنے کو تیار ہیں۔

آپ نے کہا۔ اس وقت صورت حال اس وقت سے زیادہ امید افزا نہیں جب سلامتی کونسل کشمیر کے متعلق بحث کر رہی تھی۔ اور ہندوستان نے اس کی پیش کردہ تجاویز کو مسترد کر دیا تھا۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم اور پاکستان و ہندوستان کے نمائندوں کے درمیان بات چیت بدھ کو جنیوا میں شروع ہوگی۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان اس بات چیت میں پاکستانی وفد کی راہنمائی کریں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

یہ قیامت کا نمونہ روحانی حیات کے بخشنے میں اس ذات کامل الصفات نے دکھلایا۔ جس کا نام نامی محمد ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ سارا قرآن اول سے آخر تک یہ شہادت دے رہا ہے۔ کہ یہ رسول اس وقت بھیجا گیا تھا۔ کہ جب تمام قومیں دنیا کی روح میں مر چکی تھیں اور فساد روحانی نے بر و بحر کو ہلاک کر دیا تھا تب اس رسول نے آکر نئے سرے سے دنیا کو زندہ کیا اور زمین پر توحید کا دریا جاری کر دیا۔ (آئینہ کمالات اسلام)

ایک مبلغ اسلام کی لندن سے گولڈ کوسٹ کو روانگی

لندن ۲۹ جنوری:۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ جناب مولوی عبدالقدیر صاحب شاہد "اکرہ" جہاز کے ذریعہ لندن سے گولڈ کوسٹ روانہ ہو گئے ہیں۔ نیز مکرم سید احمد شاہ صاحب نائیجیریا سے لندن پہنچ گئے ہیں احباب ہر دو مبلغین کرام کے لئے اپنی اپنی منزل مقصود پر خیریت سے پہنچ جانے کے لئے دعا فرمائیں۔

پاکستان سوڈان کی مشاورتی کمیٹی میں شامل ہوگا

قاہرہ ۳۰ جنوری:۔ پاکستان نے سوڈان کی مجوزہ پانچ آدمیوں کی مشاورتی کمیٹی میں شریک ہونے پر رضامندی کا اظہار کر دیا ہے۔ ہندوستان نے بھی سوڈان کے مجوزہ انتخابی کمیشن میں شامل ہونا منظور کر لیا ہے۔

حکومت بہاولپور زرعی تحقیقات کے تین مرکز قائم کرے گی

بہاولپور ۳۰ جنوری:۔ حکومت بہاولپور نے زرعی تحقیقات کے تین مرکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس امر کا اعلان بہاولپور کے وزیر خوراک و زراعت سردار افضل خان بخاری نے قانون ساز اسمبلی میں کیا۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ریاست کی حکومت نے چھوٹے چھوٹے زمینداروں کو ٹریکٹر دینے کی ایک سکیم مرکز کو منظوری حاصل کرنے کے لئے بھیجی ہے۔ آج اسمبلی کا اجلاس آٹھ دن جاری رہنے کے بعد ختم ہو گیا۔

خواجہ ناظم الدین خیرپور روانہ ہو گئے

لاہور ۳۰ جنوری:۔ آج وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے گورنر پنجاب سے انتظامی معاملات پر بات چیت کی۔ رات کو ساڑھے سات بجے ٹرین کے ذریعہ آپ خیرپور روانہ ہو گئے۔

ایبٹ آباد ۳۰ جنوری:۔ کل ایبٹ آباد میں سابق وزیر اعظم سرحد ڈاکٹر خان صاحب کی اہلیہ کا انتقال ہو گیا۔

سوڈان کے قبائلی سرداروں کو مصری نقطہ نظر سے آگاہ کرنے کیلئے

مصری فوج کے دو افسر خرطوم روانہ ہو گئے

قاہرہ ۳۰ جنوری:۔ کل مصری فوج کے دو افسر خرطوم روانہ ہو گئے۔ وہ وہاں جا کر جنوبی سوڈان کے قبائلی سرداروں کو مصری نقطۂ نظر سے آگاہ کریں گے۔ اس کے بعد وہ ان سربرآوردہ سرداروں کو جنرل نجیب سے ملانے کے لئے مصر لے آئیں گے۔ یہ قدم اس لئے اٹھایا جا رہا ہے۔ تاکہ سوڈان کے متعلق مصر نے برطانیہ کو اپنے مراسلے میں جو تجاویز بھیجی ہیں ان کے بارے میں سوڈان کو ہم خیال بنا لیا جائے۔ حکومت مصر نے سوڈانی نشریات کیلئے نئے ٹرانسمیٹر قائم کرنے کے بھی انتظامات کر لئے ہیں۔ ادھر خرطوم سے رائٹر نے خبر دی ہے۔ کہ مصر نے سوڈان کے بارے میں برطانیہ کو جو جواب بھیجا ہے۔ اس میں سوڈانی حکومت پر جو بڑی حد تک برطانیہ کے زیر انتظام ہے اور اس پر ایک برطانوی گورنر جنرل نگران ہے۔ نکتہ چینی کی گئی ہے۔ کہ وہ جنوبی سوڈان کو شمالی سوڈان سے علیحدہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے۔ کہ اگر مصری نظریات کو قبول کر لیا گیا تو مفاہمت کا راستہ نکل آئے گا۔ ورنہ وہ اپنے نقطۂ نظر کی تکمیل کے لئے ۴۴

۴۴ وہ دوسرے ذرائع اختیار کرے گا۔

ڈیرہ غازیخاں میں جوتے کا کارخانہ

لاہور ۳۰ جنوری:۔ حکومت پنجاب نے ڈیرہ غازیخان میں چمڑے اور جوتے بنانے کے لئے ایک کارخانہ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کارخانہ پر پندرہ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا اور یہ ایک سال کے اندر کام کرنے لگے گا۔ اس میں ایک دن کے اندر چار سو جوڑے جوتے تیار ہوا کریں گے۔

اگر سوڈان کا مسئلہ اطمینان بخش طریقے سے حل ہو جائے تو دوسرے اختلافی مسائل

ایک ہفتہ کے اندر طے ہو سکتے ہیں (صالح سلیم)

قاہرہ ۳۰ جنوری:۔ سوڈان کے متعلق جنرل نجیب کے مشیر صالح سلیم نے کہا ہے کہ اگر سوڈان کا مسئلہ اطمینان بخش طریقے سے حل ہو جائے۔ تو برطانیہ سے نہر سویز اور دوسرے اختلافی مسائل ایک ہفتہ میں طے ہو سکتے ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ برطانیہ سوڈان کے متعلق تصفیہ کرنے کے بعد اگر مصر کا اعتماد حاصل کرنا چاہے۔ تو دوسرے معاملات پر بھی بآسانی سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ جنرل نجیب اور برطانوی سفیر سر رالف سٹیونسن کے درمیان سوڈان کے مسئلہ پر بات چیت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ کل کی بات چیت بہتر فضا میں ہوئی۔ اس میں سوڈان کے متعلق برطانوی تجاویز کا جواب برطانوی سفیر کے حوالے کیا گیا۔ اب اس جواب پر برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایڈن غور کر رہے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

خطبۂ جمعہ

وقت کی اہمیت اور حالات کی نزاکت کو سمجھو اور سستیوں کو چھوڑ کر اپنی ذمہ واری کو محسوس کرو

مصائب کے یہ ایام صبر اور استقامت کے ساتھ خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے گزارو

مگر

ساتھ ہی اپنی ان طاقتوں کو بھی صحیح طور پر استعمال کرو جو خدا تعالیٰ نے تمہیں دی ہیں

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۱۶ جنوری ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ
خطبہ نویس۔ مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی۔

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔
میں نے پچھلے جمعہ بھی جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی۔ اور آج پھر اس طرف

توجہ دلاتا ہوں

کہ کام کام کرنے سے بنا کرتے ہیں۔ باتیں بنانے سے نہیں بنا کرتے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اچھی سکیمیں نہ ہوں تو کام خراب ہو جایا کرتا ہے لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں۔ کہ اچھا کام نہ ہو تو اچھی سکیمیں بھی فیل ہو جایا کرتی ہیں۔ ہماری جماعت سکیموں پر زیادہ زور دیتی ہے۔ اسلئے کہ یہ ان کا کام نہیں ہوتا۔ سکیم بنانا خلیفہ یا اس کے قائمقاموں کا کام ہوتا ہے۔ پس اچھی سکیموں پر جماعت کے عہدہ دار اس لئے زور دیتے ہیں۔ کہ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ہمیں کچھ کرنا نہیں پڑے گا۔ وہ عمل پر زور نہیں دیتے۔ اس لئے کہ اس طرح انہیں کچھ کام کرنا پڑتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت کے سارے افراد نہ تو سست ہوتے ہیں۔ نہ سارے کے سارے بے توجہ ہوتے ہیں۔ اور نہ سارے کے سارے بے وقوف اور سادہ لوح ہوتے ہیں۔ اس لئے اگر

اچھی سکیمیں

پیش ہوتی رہیں۔ تو وہ کچھ نہ کچھ اچھا نتیجہ پیش کریں گی۔ لیکن یہ نتیجہ اتنا خوش آیند پسندیدہ اور اچھا نہیں ہوتا۔ جتنا کوشش کرنے اور کام کرنے کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن یہاں تو یہ حال ہے کہ خلیفہ اور جماعت کے درمیان انجمن کی ایک دیوار کھڑی ہے۔ کام لینے والی انجمنیں ہیں سکیم خلیفہ بناتا ہے۔ اور کام کرنے والی جماعتیں ہیں انجمنوں نے خلیفہ وقت کی سکیموں کو جماعت کے سامنے کبھی ایسی تفصیلات کے ساتھ پیش نہیں کیا۔ کہ وہ کوئی مفید کام کر سکیں۔ نہ ناظروں نے صحیح طور پر کبھی کام کیا ہے۔ جب تک سکیمیں جماعت کے سامنے اس صورت میں پیش نہ کی جائیں۔ کہ وہ کوئی مفید نتیجہ پیدا کر سکیں۔ اس وقت تک لازمی طور پر جماعت کی صحیح راہنمائی نہیں ہو سکتی

کاغذی سکیم اور عملی سکیم میں فرق

ہوتا ہے عملی سکیم میں اسے ہر علاقہ کے لوگوں اور ان کے حالات کو دیکھ کر ان کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ جب تک افراد کو منظم نہ کیا جائے۔ جب تک ان کے حالات کے مطابق سکیم کی شکل نہ بدل جائے۔ جب تک ایسے کارکن مقرر نہ کئے جائیں۔ جو اس سکیم پر افراد سے عمل کرائیں۔ اس وقت تک کوئی کام صحیح طور پر نہیں ہو سکتا۔ پاکستان اور ہندوستان کے علاوہ دوسرے بیرونی ممالک کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ذمہ وار ہے۔ کہ وہ جماعتوں سے صحیح رنگ میں کام لے۔ اور ہندوستان کے لئے صدر انجمن احمدیہ ہندوستان مقرر ہے۔ میں نے پچھلی دفعہ بھی جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ جب تک عملی طور پر ہم کوئی کوشش نہیں کرینگے ہم کوئی کام نہیں کر سکتے۔ میں نے کہا تھا کہ

ہمارے نئے سال میں سے

بارہ دن گزر گئے ہیں۔ اور اب ۱۹ دن گزر گئے ہیں گویا سال کے ۵۲ ہفتوں میں سے ۳ ہفتے گزر گئے ہیں۔ اور یہ قریباً سال کا $\frac{1}{17}$ حصہ ہے۔ اور اب ہم اپنے وقت کا $\frac{1}{17}$ حصہ ضائع کر چکے ہیں۔ اور اب ۱۶ حصے باقی رہ گئے ہیں۔ لیکن ابھی بہت سے ایسے لوگ ہوں گے۔ جو جلسہ سالانہ کے چٹخارے لے رہے ہوں گے۔ جو ابھی تک یہ سوچ رہے ہوں گے۔ کہ کس شان سے ہمارا جلسہ سالانہ گزرا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ ہماری اس سال کی زندگی کے ۱۷ حصوں میں سے ایک حصہ گزر چکا ہے۔ اور اب گویا $6\frac{1}{4}$ فیصدی مزید زور لگا کر ہم اپنے کام میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ۱۶ ایک سو کا $6\frac{1}{4}$ فیصدی ہوتا ہے اور ہمارے نئے سال کی زندگی کے ۱۷ حصوں میں سے صرف ۱۶ حصے باقی رہ گئے ہیں یعنی ہمیں اس سال جتنی کوشش کرنی چاہیئے تھی۔ اب اس سے

۶ فیصدی زیادہ کوشش

کرنی پڑے گی۔ ورنہ پہلی کوشش سے ہم کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔ کیونکہ ہم نے ایک سال کی زندگی میں سے $\frac{1}{17}$ حصہ ضائع کر دیا ہے۔ لیکن ابھی تک ہمارے اداروں میں سے کسی ادارے نے نہ ابھی تک کوئی سکیم تیار کی ہے۔ اور نہ وہ میری ہدایت کے مطابق کام کر سکے ہیں۔ ہم ۵ سال سے وطن سے بے وطن ہوئے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہم نے گزشتہ ۵ سال میں دوسری قوموں سے زیادہ کام کیا ہے۔ ہم نے قادیان سے نکل کر اس نئے شہر کی تعمیر کی ہے۔ اور اب شہر کی کچھ شکل بن گئی ہے۔ پہلے یہ حال تھا کہ اس جگہ پر لوگ اکیلے چلتے ہوئے بھی ڈرتے تھے۔ لیکن اب یہاں ہزاروں کی آبادی ہے۔ اور یہ بستی ایک شہر کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ لیکن ابھی بہت کام باقی ہے

ہمارے بہت سے ادارے

ابھی بننے ہیں۔ تعلیم الاسلام کالج ابھی بننا ہے۔ کالج کا ہوسٹل ابھی بننا ہے۔ زنانہ ہائی سکول ابھی بننا ہے۔ زنانہ کالج کا بقیہ حصہ اور اس کا ہوسٹل ابھی بننا ہے۔ جامعہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ ابھی بننا ہے۔ ہسپتال ابھی بننا ہے۔ ابھی بہت سے کوارٹرز بننے ہیں۔ پھر جماعت کے دوستوں نے جنہوں نے یہاں زمین خریدی تھی ابھی اپنے مکان بنانے ہیں۔ اور ملک کی اقتصادی حالت روز بروز گر رہی ہے۔ میں برابر ۴ سال سے صدر انجمن احمدیہ کو کہہ رہا تھا۔ کہ وہ اس وقت کے چندوں پر بجٹ کی بنیاد نہ رکھے۔ لیکن باوجود میری اس ہدایت کے انہوں نے اس چیز کا لحاظ نہیں رکھا۔ اب

سلسلہ کی مالی حالت

نہایت خطرناک صورت اختیار کر چکی ہے۔ اگر میں اس کی تفصیل بیان کر دوں۔ تو تم میں سے کئی لوگ ٹھوکر کھا جائیں۔ لیکن صدر انجمن احمدیہ کو اس کا کوئی احساس نہیں۔ شائد یہ لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ اگر دفاتر کے دروازے بند ہو گئے۔ تو ہم کرسیوں کی خاک جھاڑ کر الگ ہو جائیں گے۔ بہر حال ایک کٹھن منزل ہمارے سامنے ہے۔ اور اتنی مشکلات ہمیں درپیش ہیں کہ ایک سمجھدار انسان جسے خدا تعالےٰ پر توکل نہ ہو۔ لیکن بے وقوف نہ ہو اس کا دل ان مشکلات کو دیکھ کر ساکن ہو جائے اور وہ مر جائے۔ مگر ہمیں دوسری قوموں پر یہ فضیلت حاصل ہے۔ کہ ہمارا ایک

زندہ خدا

کے ساتھ تعلق ہے۔ ہماری حالت ایک بچے کی سی تو ہے۔ اس بچے کی سی جو تیرنا نہیں جانتا۔ اور وہ تالاب میں گر گیا ہے۔ اور بظاہر اسکے ڈوبنے کے سامان ہو چکے ہیں۔ لیکن ہماری حالت اس بچے کی سی ہے جس کا باپ تالاب کے کنارے پر کھڑا ہے۔ اور وہ دنیا کا بہترین تیراک ہے پس ہمارے بچہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ ہمارے تالاب میں گر جانے میں کوئی شبہ نہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس تالاب کا پانی اب ہے۔ کہ اس میں ایک بچہ کھڑا نہیں ہو سکتا۔ وہ تالاب زیادہ گہرا ہے۔ لیکن ہمیں دوسری قوموں پر یہ فضیلت حاصل ہے۔ کہ ہمارا ایک زندہ

خدا کے ساتھ تعلق

ہے ہم اگرچہ تالاب میں گر گئے ہیں اور بظاہر ہمارے ڈوبنے کے سامان پیدا ہو چکے ہیں۔ ہم چھوٹے بچے ہیں تیرنا نہیں جانتے

لیکن ہمارا خدا اس تالاب کے کنارہ پر کھڑا ہے۔ اور وہ ہمیں یقیناً بچائے گا۔ مگر جماعت کو

یہ یاد رکھنا چاہیئے

کہ جہاں ہمیں ضعف میں ایک بچہ سے مشابہت ہے۔ وہاں دماغ کے لحاظ سے ہمیں ایک نوجوان سے مشابہت ہے۔ اس لئے ہمارے متعلق یہ خیال نہیں کیا جا سکتا۔ کہ ہم میں سمجھ نہیں ہے۔ ہم میں سمجھ ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے۔ کہ جہاں ہم خدا تعالیٰ پر توکل کریں۔ اور کسی اور پر توکل نہ کریں۔ وہاں ہم ان طاقتوں کو بھی استعمال کریں۔ جو خدا تعالےٰ نے ہمیں دی ہیں۔ خدا تعالےٰ ہمارا کام تو بہر صورت کر دیگا۔ لیکن سب سے بڑی چیز جس کا حاصل کرنا ہمارے لئے ضروری ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی رضا۔ وہ ہمیں حاصل نہیں ہو سکے گی۔ خدا تعالےٰ ہم سے اس بات پر خفا ہو گا۔ کہ ہم نے وہ طاقتیں صحیح طور پر استعمال نہیں کیں۔ جو اس نے ہمیں عطا کی تھیں۔ جیسے ایک باپ جو کوئی ضروری کام کر رہا ہوتا ہے۔ اور اس کا بچہ اس سے دُور ہوتا ہے۔ وہ ایک کام کر سکتا ہے۔ لیکن وہ کام خود نہ کرے۔ اور اپنے باپ کو آواز دے۔ کہ آؤ اور میرا کام کر دو۔ تو باپ کہے گا۔ تم میں طاقت تھی۔ اور تم خود اس کام کو کر سکتے تھے۔ لیکن تم نے یہ کام نہیں کیا۔ اور مجھے یہاں بلا کر میرا وقت ضائع کیا ہے۔ اسی طرح خدا تعالےٰ کے متعلق ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے۔ کہ اس کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ لیکن وہ اس کو اپنی ہتک تو سمجھتا ہے۔ کہ ہم اس سے وہ کام لیتے ہیں۔ جو ہمیں نہیں لینا چاہیئے۔ پس تم

وقت کی اہمیت کو سمجھو

اور اس کی قیمت کو سمجھو۔ تم حالات کی نزاکت کو سمجھو۔ تم اپنے ماحول کی خطرناک حالت کو سمجھو۔ اور سستیوں کو چھوڑ کر اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرو۔ صدر انجمن احمدیہ اور جماعت کے افراد دونو کو مصائب کے یہ ایام صبر اور استقامت کے ساتھ خدا تعالےٰ پر توکل کرتے ہوئے گزارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ اس کے فضل جن کے آنے کا وعدہ ہے۔ وہ ہماری اتنی کوشش ہی سے نازل ہو جائیں۔ جتنی کوشش کرنے کی خدا تعالےٰ نے ہمیں توفیق دی ہے۔ خدا تعالیٰ ہمارا آقا ہے۔ نوکر نہیں اس لئے وہ آقا کی صورت میں ہماری مدد کرنے کے لئے تیار ہے۔ نوکر کی صورت میں مدد کرنے کو تیار نہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ جہاں ہم

اس پر توکل کریں

وہاں ہم ان طاقتوں کو صحیح طور پر استعمال کریں۔ جو خدا تعالےٰ نے ہمیں عطا کی ہیں بے شک خدا تعالےٰ نے کہا ہے۔ کہ وہ اس جماعت کو بڑھائے گا۔ اور اسے ترقی دے گا۔ اس لئے اگر تم اپنے فرض کو ادا نہیں کرو گے۔ اور خدا تعالےٰ سے نوکروں کی سی خدمت لو گے۔ تو وہ نوکروں جیسی خدمت بھی کرے گا۔ اس جماعت کو بڑھائے گا۔ اور ترقی دے گا۔ لیکن اس صورت میں تم یہ امید نہیں کر سکتے۔ کہ وہ تم پر راضی ہو جائے۔ اگر تم نے ان طاقتوں کو استعمال نہ کیا۔ جو اس نے تمہیں عطا کی ہیں۔ اور تم نے انہیں ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا۔ تو تم اس ناشکری کے ساتھ خدا تعالےٰ سے یہ امید نہیں کر سکتے۔ کہ وہ تم پر راضی ہو جائے۔ پس تم اپنے اندر تغیر پیدا کرو۔ اور حالات کو زیادہ خراب ہونے سے بچاؤ۔

خطبہ ثانیہ کے بعد فرمایا۔

میں جمعہ کی نماز کے بعد بعض جنازے پڑھاؤں گا یعنی مندرجہ ذیل احباب کے۔

۱۔ سید عبد الرؤف صاحب جو سید عبد الغفور صاحب سیالکوٹی کے بھائی تھے۔ فوت ہو گئے ہیں۔ جنازہ میں بہت کم لوگ شامل ہوئے۔ میں یہ سمجھ نہیں سکا۔ کہ سیالکوٹ کے لوگ باوجود اس کے کہ وہاں ایک بڑی جماعت ہے۔ جنازہ میں کیوں شامل نہیں ہوئے۔

۲۔ شیخ نور الحق صاحب کی نانی صاحبہ فوت ہو گئی ہیں مرحومہ شیخ نور احمد صاحب کی جو ہمارے مختار عام تھے ہمشیرہ تھیں۔ وہ ربوہ سے باہر رہتی تھیں۔ لیکن بیماری کی حالت میں یہیں آگئیں۔ اور چند دن ہوئے اس جگہ فوت ہو گئیں۔

۳۔ جنت بی بی صاحبہ جو ہمارے مبلغ چودھری نذیر احمد صاحب رائے ونڈی مبلغ سیرالیون کی خالہ زاد ہمشیرہ تھیں۔ رائے ونڈ کے مقام پر فوت ہو گئی ہیں۔ جنازہ میں بہت کم لوگ شریک ہوئے۔

۴۔ سردار بی بی صاحبہ اہلیہ حاجی خدا بخش صاحب میانوالی ضلع سیالکوٹ ۲۵ دسمبر ۵۲ء کو فوت ہو گئی ہیں۔ جماعت کے اکثر دوست جلسہ سالانہ پر ربوہ آگئے ہوئے تھے۔ اس لئے بہت کم لوگ جنازہ میں شامل ہوئے۔

۵۔ امام دین صاحب جو مونگ ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ فوت ہو گئے ہیں۔ جنازہ میں بہت کم لوگ شریک ہوئے۔

۶۔ جنت بی بی صاحبہ والدہ شیخ رحمت اللہ صاحب ٹمواری جو صحابیہ اور موصیہ تھیں۔ راولپنڈی میں فوت ہو گئی ہیں۔ مرحومہ بنگہ ضلع جالندھر کی رہنے والی تھیں۔ جنازہ میں بہت کم لوگ شریک ہوئے۔

۷۔ محمد یوسف صاحب کوٹلی باوا فقیر چند ضلع سیالکوٹ فوت ہو گئے ہیں۔ احمدی قریب نہیں تھے۔ اس لئے جنازہ غیر احمدیوں نے پڑھا۔

یہ سات افراد ہیں۔ نماز جمعہ کے بعد میں ان سب کا جنازہ پڑھاؤں گا۔

دعائے نعم البدل

چودھری نور الدین صاحب منیر نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ کا شیر خوار بچہ بشیر الدین بعمر ۴ ماہ خونی پیچش سے ۲۴، ۲۵ جنوری ۵۳ء کی درمیانی شب کو وفات پا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام متعلقین کے صبر جمیل اور نعم البدل کے لئے دعا کریں۔

تحریک جدید کی جب تحریک ہو تو کارکنوں کے علاوہ دوسرے دوست بھی کام کے لئے آگے نکل آیا کریں

جو سلسلہ کا کام کریگا وہ اپنا اجر اللہ تعالیٰ سے پائے گا

"سلسلہ کا کام خدا تعالےٰ کا کام ہے۔ جو سلسلہ کے کام کرے گا۔ وہ اپنا اجر اللہ تعالےٰ سے پائے گا۔ اس کے لئے بار بار میں نے دوستوں کو توجہ دلائی ہے۔ کہ تحریک جدید کی جب تحریک ہو۔ تو بعض دوست ثواب کے لئے خواہ کارکن ہوں یا نہ ہوں۔ کام کے لئے آگے نکل آیا کریں۔ چنانچہ جب بھی ایسا ہوا۔ غیر معمولی طور پر اللہ تعالےٰ نے ایسے لوگوں کے کاموں میں برکت دے دی ہے۔" (سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

الفرقان کی خریداری کیوں ضروری ہے؟

پاکستان میں یہی ایک ماہنامہ ہے۔ جو عربی زبان کے اسباق شائع کرتا ہے۔ اس رسالہ کا نصب العین قرآنی حقائق و معارف کی اشاعت اور دشمنانِ اسلام کے اعتراضات کا جواب دینا ہے۔ اس میں مخالفین سلسلہ احمدیہ کے اعتراضوں کا جواب بھی دیا جاتا ہے۔ بہائی تحریک پر تبصرہ بھی کیا جاتا ہے۔ آپ کو پیش آنے والے جملہ سوالات کا آپ بذریعہ رسالہ جواب لے سکتے ہیں۔ سالانہ چندہ پانچ روپے ہے۔ (مینیجر الفرقان احمد نگر ربوہ)

مولوی مبارک احمد صاحب ساقی بخیریت لیگوس پہنچ گئے

برادرم مبارک احمد صاحب ساقی مولوی فاضل بخیر و عافیت لیگوس پہنچ گئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ ان کے وجود کو سلسلہ کے لئے بہت بہتر زیادہ بابرکت کرے۔ اور ان کو احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین۔ نسیم سیفی۔

تعلیم و تربیت

جب بچہ چلنے پھرنے لگے۔ اور باتیں بھی سیکھ جائے۔ تو اس وقت اسے استیذان کی تعلیم دینی چاہیئے۔ یعنی ماں باپ کے پاس ان تینوں وقتوں میں سے جب آئے۔ تو اجازت لے کر آئے۔ (الف) صبح کی نماز سے پہلے۔ (ب) عشاء کی نماز کے بعد (ج) عین دوپہر کے وقت جب وہ آرام کرتے ہیں۔ جب بچہ بالغ ہو جائے۔ تو پھر اسے ہر وقت گھر میں اذن لے کر آنا چاہیئے۔ جب بچہ کی عمر سات سال کی ہو۔ تو اسے نماز پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ بچہ کو سات برس کی عمر تک پہنچنے سے پہلے نماز یاد نہ ہو۔ تو کرا دینی ضروری ہے۔ کیونکہ اگر بچہ کو نماز یاد نہ ہوگی۔ تو اسے نماز ادا کرنے کی ترغیب کیونکر دی جائے گی۔ جب بچہ دس سال کا ہو۔ تو اسے نماز ادا کرنے کی سخت تاکید کی جائے۔ یہاں تک کہ اسے نماز ادا نہ کرنے پر مارنے کا بھی حکم ہے۔ (فقہ احمدیہ حصہ اول ص۵)

(ناظر تعلیم و تربیت)

بائیکاٹ

سنبھلنا کہیں اس سے سودا نہ لینا
اسے مفتیوں نے ہے کافر بتایا
خدا کی زمیں سے یہ دانہ نہ کھلائے
اسی واسطے ہم نے مجمع لگایا۔

(حمیدہ قریشی)

اعلان نکاح

شیخ حیدر علی صاحب آف چنیوٹ حال باٹا پور لاہور کا نکاح رقیہ بیگم صاحبہ بنت شیخ عبد الرحمٰن صاحب منڈی بوریوالہ کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ دسمبر ۵۲ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث برکت بنائے۔ آمین۔ مولوی عبد العزیز باٹا پور لاہور

مسائل زکوٰۃ معلوم کرنے کے لئے نظارت ھٰذا سے رسالہ "مسائل زکوٰۃ" مفت طلب فرمائیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۵۳ء

سپین میں اسلام

یورپین ممالک میں سپین ایسا ملک ہے جہاں کی اسلامی تاریخ مسلمانوں کے لئے نہائت عبرت انگیز ہے۔ طارق کا نام بے شک آج بھی مسلمان بچے بچے کی زبان پر ہے۔ یہ وہ بہادر مجاہد ہے۔ جس نے بفضلہ تعالےٰ ایک نہائت مختصر سی فوج کے ساتھ اس ملک میں اسلامی فتوحات کا دروازہ کھولا۔ کونسا مسلمان ہے جس کو یاد نہیں۔ کہ اس بہادر جرنیل نے کس طرح مٹھی بھر مجاہدین کو ساحل سپین پر اتارا۔ اور پھر کشتیوں کو آگ لگوادی۔ اور جب اس کے ساتھیوں نے اس پر مصلحت نا اندیشی کا اعتراض کیا۔ تو ایسی پُر اثر تقریر کی کہ مجاہدین کے قلوب جوش شجاعت سے بھر گئے۔ کہ جس کے نتیجہ میں چند ہی دنوں میں مسلمانوں کا قدم اس سرزمین پر جم گیا۔ اور اس کے بعد وہاں قریب آٹھ سو سال تک اسلام کا جھنڈا لہرایا۔

آج وہاں کفر ہی کفر آباد ہے۔ آخری خلیفہ سپین کے بعد عیسائیوں نے پورے تعصب سے کام لیا۔ حالانکہ سپین میں مسلمانوں نے صرف حکومت ہی نہیں کی۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یورپ کی موجودہ تہذیب کی شمع تو روشن کرنے والے سپین کے مسلمان ہی تھے۔ مسلمانوں نے وہاں علم و ہنر کے دریا بہا دیئے۔ مگر آج وہاں اسلام کا نام لیوا کوئی نہیں۔

ایسی سرزمین میں پہنچکر آج پھر اسلام کا پرچم بلند کرنے کی آرزو کرنا بفضل خدا صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے غلاموں کے نام لکھا تھا۔ چنانچہ ہمارے مبلغ بھائی مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر ابھی ابھی کئی سال وہاں تبلیغ اسلام کے فرائض سرانجام دینے کے بعد واپس تشریف لائے ہیں۔ کل تعلیم الاسلام کالج میں انہوں نے یہ خوشخبری سنائی ہے کہ "سپین کے تعلیم یافتہ لوگ جماعت احمدیہ کی تبلیغی جد و جہد کے نتیجہ میں اس درجہ اسلام کے قریب آچکے ہیں۔ کہ وہ اس حقیقت کا اظہار کرنے میں اب کوئی عار محسوس نہیں کرتے کہ ان کے آباد و اجداد مسلمان تھے اور یہ کہ اس لحاظ سے انہیں اسلام سے ایک گونہ تعلق ہے"۔

یہ بہت اچھے آثار ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگر یہاں پورے زور سے تبلیغ اسلام کی مہم چلائی جائے تو بفحوائے

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

آفتاب اسلام کا اس سرزمین میں دوبارہ طلوع ہو سکتا ہے۔ اور وہ ملک جس کو ہم نے تلوار سے لیا۔ اور تلوار سے واپس دیا۔ آج پھر اسکو ہم اسلام کی درخشاں دلائل کی تلواروں سے فتح کر سکتے ہیں۔ اور یقیناً یہ فتح ایسی ہوگی کہ پھر قیامت تک ہمیں شکست کا منہ نہ دیکھنا پڑے گا۔

مشرق وسطیٰ کی دفاعی تنظیم

مشرق وسطیٰ کی دفاعی تنظیم میں پاکستان کی شمولیت کے متعلق دنیا بھر کے اخبارات میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ سب سے پہلے ٹائمز آف انڈیا نے اس خبر کو شائع کیا تھا۔ وہاں سے پاکستان کے اخبارات نے لیا پھر مغربی دنیا سے بھی بھانت بھانت کی آوازیں آنے لگی ہیں۔ اور اب تو بعض سیاسی حلقوں میں شائد اس کو ایک حقیقت مانا جاتا ہے

اس کے باوجود جہاں تک حقیقت کا تعلق ہے وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ چنانچہ وزیر اعظم پاکستان کے بیانات کے مطابق خود انہیں بھی اسکے متعلق ابھی تک کوئی علم نہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی بات ہے بھی تو وہ ابھی ایسے مرحلوں کو طے نہیں کر چکی جس کے بعد ہی یہ بھی کہا جا سکتا ہے۔ کہ سفر شروع ہوگیا ہے۔ جہاں تک ہم نے غور کیا ہے اس امر کے متعلق جن لوگوں نے بھی کچھ کہا ہے۔ انہوں نے بھی محض مختلف اغراض و آثار کی بناء پر قیاس آرائی کی ہے اصلیت انہیں بھی معلوم نہیں

اس لحاظ سے یہ امر عجیب ہے۔ کہ بھارت کے بعض ذمہ وار حلقوں نے پاکستان پر قبل از وقت ہی جارحانہ تنقیدیں کر ڈالی ہیں۔ اور ایسی ایسی باتیں کی ہیں کہ الحاج خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان کو ایک سوال کے جواب میں یہ کہنا پڑا ہے کہ کسی ملک کو یہ حق نہیں پہونچتا۔ کہ وہ دوسرے آزاد خود مختار ملک کے ذاتی معاملات پر بحث کرے۔

آپ کا یہ کہنا بجا ہے کیونکہ اگرچہ بھارت پاکستان کا قریب ترین ہمسایہ ہونے کی وجہ سے اپنے نقطۂ نظر سے اس کے معاملات کے متعلق دلچسپی لے سکتا ہے۔ لیکن اس کا یہ حق نہیں ہے کہ وہ کوئی نقطہ چینی کرے۔ جس کا مطلب پاکستان کے ذاتی معاملات میں دخل اندازی کے مترادف ہو۔

اس ضمن میں یہ کہنا بے محل نہ ہوگا۔ کہ اگر بالفرض پاکستان اس سکیم میں شامل بھی ہو جائے تو اس سے بھارت اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات پر کوئی اثر نہیں پڑنا چاہیئے۔ بلکہ چاہیئے کہ دونوں ملک ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہونے کی کوشش کریں۔ اور باہمی ایسے تنازعات کو جن سے تلخیاں بڑھنے کا خوف ہے۔ امن صلح صفائی اور عدل و انصاف سے طے کر لیں۔

آج بھی اہل نفس مُردے جلا دیتے ہیں

شمع اسلام پہ ہم جان لٹا دیتے ہیں
جذبۂ عشق کی تاثیر دکھا دیتے ہیں

آپ مانیں کہ نہ مانیں، یہ خدا پر چھوڑا
ہم تو بس آپ کو پیغام خدا دیتے ہیں

ان کے نزدیک یہی ایک گناہ ہے اپنا
کیوں انہیں آج بھی ہم درس وفا دیتے ہیں

جب کبھی ہوتا ہے دنیا میں ظہور آدمؑ
لوگ اِک فتنۂ "تکفیر" جگا دیتے ہیں

آسماں والوں کا اعجاز نظر دیکھو تو
ریگ زاروں کو بھی گلزار بنا دیتے ہیں

یہ مسیحائی نہیں ہے تو اسے کیا کہیئے؟
آج بھی اہل نفس مُردے جلا دیتے ہیں

اب یہی زخم جگر بن گئے سامانِ حیات
ہم ترے جورِ فراواں کو دُعا دیتے ہیں

ہم نے کچھ ایسے بہادر بھی یہاں دیکھے ہیں
عزم و قوت میں جو خالد کا پتا دیتے ہیں

اپنے احساس کے ماحول نے مارا ہم کو
بات جو دل میں ہو احسن وہ سنا دیتے ہیں

حسن [illegible]

یومِ مُصلحِ موعُود — ۲۰ فروری

بدستور سابق امسال بھی تقریب المصلح الموعود مورخہ ۲۰ فروری بروز جمعۃ المبارک منائی جائیگی۔ احباب اس مبارک تقریب کو پورے اہتمام کے ساتھ منانے کے لئے ابھی سے تیاری کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبان مبارک سے المصلح الموعود کی پیشگوئی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔ — التبلیغ جلد اول ٹریکٹ نمبر ۱۰-۱۱-۱۲-۱۴-۱۵-۱۷ اور ۱۸ (جس میں اس پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا گیا ہے) سے استفادہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ تمام نمبر جماعتوں کو بھیجے گئے ہوئے ہیں۔ اب بھی جن جماعتوں کو ضرورت ہو دفتر نشر و اشاعت سے منگوا سکتی ہیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

شذرات

لالچی علماء

اہلحدیث کا مشہور اخبار الاعتصام اپنے اداریہ میں لکھتا ہے:-

"اس مقام پر ایک امر کا اظہار ضروری معلوم ہوتا ہے اور وہ یہ کہ پانچ علماء کے مشاورتی بورڈ کے تقرر کی تجویز نے علماء کو کڑے امتحان میں ڈال دیا ہے، یہ ٹھیک ہے کہ یہ بورڈ ویٹو (آخری فیصلہ) کا مجاز نہیں۔ تاہم ہمیں خدشہ سا لاحق ہو چکا ہے (خدا کرے یہ خدشہ غلط ثابت ہو) کہ علماء کسی لالچ میں آکر ان دستوری سفارشات کو کہیں حرف آخر قرار دینے میں عجلت سے کام نہ لیں" (الاعتصام ۹ جنوری ۵۳ء)

دستوری سفارشات کے متعلق اکثر کہا جا رہا ہے کہ اس کا معتدبہ حصہ غیر اسلامی بھی ہے اور غیر جمہوری بھی۔ الاعتصام غور کرے کہ جو علماء اتنے لالچی ہیں اور غیر معتبر کہ ابھی بورڈ بننا تو درکنار اس کا فیصلہ تک نہیں ہوا۔ لیکن محض بورڈ کا نام دیکھکر غیر اسلامی سفارشات کو حرف آخر قرار دینے پر آمادہ ہو سکتے ہیں وہ بورڈ کی کرسیوں پر براجمان ہونے کے بعد کیا کچھ **غضب نہ ڈھائیں گے؟** نیز بتایا جائے کہ ایسے مطلب پرست لوگ اسلام کی اتھارٹی کیسے قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ اور ان کا انکار اسلام کا انکار کیونکر کہا جا سکتا ہے؟

اس طرح یہ امر بھی سوچنے کے لائق ہے۔ کہ جب مشاورتی بورڈ آخری فیصلہ کا مجاز نہیں بلکہ ویٹو ایوان کی مسلم اکثریت کے ہاتھ ہوگی **تو ان کفر بازوں کی ضرورت ہی کیا ہے** خصوصاً جبکہ مسلم اکثریت آج سے نہیں صدیوں سے ان کے ہاتھوں ظلم وستم اٹھاتے ہوئے برابر صدائے احتجاج بلند کرتی آرہی ہے

سو یوں اگر پاکستان کے خادم اور عوام کے خیر خواہ ثابت ہوئے **تو عوام انہیں خود اپنا نمائندہ منتخب کر لیں گے**۔ لہٰذا بنیادی اصولوں کی کمیٹی کا فرض ہے کہ وہ اپنے فیصلہ پر خط تنسیخ کھینچ دے اور مسلمانوں کے زخموں پر نمک پاشی کرنے سے دستکش ہو جائے۔

خاتم النبیین کے معنی

حضرت علامہ قسطلانی فرماتے ہیں:-

خاتم اما بفتحها معناه احسن الانبياء خلقاً وخُلقاً لانه صلى الله عليه وسلم جمال الانبياء كالخاتم الذی يتجمل به"

(زرقانی جلد ۲ صفحہ ۱۶۳)

کہ خاتم کے معنے یہ ہیں کہ آپ خلق و خُلق میں جملہ انبیاء سے بڑھ کر حسین ہیں کیونکہ حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم انگوٹھی کی طرح انبیاء علیہم السلام کے حسن وجمال کا باعث ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اک قمر ہے
اس پر ہر اک نظر ہے بدر الدجیٰ یہی ہے
وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اس کی ثنا یہی ہے

جماعت احمدیہ مدت سے حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بلند شان کی عالمگیر تبلیغ کر رہی ہے اور اس کی سرگرمیوں سے سینکڑوں نہیں ہزاروں غیر مسلم جو کبھی حضور کو صادق اور راستباز کہنے سے انکار کرتے تھے آج ختم نبوت کے عالی مقام کا دل سے احترام کرتے اور حضور کی خاطر اپنی جان کو قربان کر دینا بہت بڑی سعادت سمجھتے ہیں۔

وہ لوگ جو ان امور کو دیکھتے ہوئے بھی جماعت احمدیہ پر منکر ختم نبوت کا اتہام لگانے سے باز نہیں آتے ہم ان سے اس کے سوا کیا کہہ سکتے ہیں۔ کہ انہیں **ختم نبوت کے پروانوں کو منکر "بنانا" مبارک ہو اور ہمیں منکرین ختم نبوت کو اس پاک کوچہ میں لانا مبارک رہے!**

انتہائی دردانگیز واقعہ

جناب مدیر صاحب الاعتصام کے نام گوجرانوالہ کے ایک دوست خواجہ محمد یوسف صاحب نے مندرجہ ذیل مکتوب لکھا ہے:-

جناب ایڈیٹر صاحب .... آپ کو آج ایک انتہائی دردناک واقعہ سنانا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ چند روز ہوئے جموں کی ایک فاقہ کش مہاجر عورت منڈی میں آئی اسکی گود میں ایک تین چار ماہ کی بچی تھی۔ اس عورت نے زار و قطار روتے ہوئے کہا کہ میں تین بچوں کی ماں ہوں میرا خاوند مر گیا ہے۔ میری آمدنی کی کوئی صورت نہیں۔ اگر کوئی اللہ کا بندہ میری اس سب سے چھوٹی بچی کو مجھ سے خرید لے تو میں اپنے دوسرے بچوں کے لئے آٹا مہیا کر سکتی ہوں۔ چنانچہ منڈی کے ایک سیٹھ مسمی ناتو خاں نے لڑکی بیس روپے میں اس عورت سے خرید لی اور یہ شرط قرار پائی کہ وہ عورت بچی کو دودھ پلانے کے لئے ناتو خاں کے مکان پر آیا کرے۔ مگر اس شرط کو پورا کرتے ہوئے جب یہ عورت ناتو خاں کے مکان پر گئی تو ناتو خاں نے اسکو اپنے گھر میں داخل ہونے سے روک دیا یہ لڑکی میں نے ان کے مکان پر خود جاکر آنکھوں سے دیکھی ہے"۔

(مطبوعہ الاعتصام ۱۶ جنوری ۵۳ء)

یہ دردانگیز واقعہ حکومت اور عوام دونوں کے لئے عبرت خیز بھی ہے اور سیاہ داغ بھی۔ اے کاش ہمارے ارباب اقتدار، ہمارے سیاسی لیڈر اور ہمارے علماء لفظی کارروائیوں لچھے دار تقریروں اور دلفریب نعروں کی خوشنما دنیا سے باہر نکلیں اور پاکستان کے بے بس غریبوں اور ستم رسیدہ بیوگان کی **ہوشربا تکلیفات کے ازالہ کی کوئی تدبیر کریں۔**

ہنگامہ کراچی میں کمیونسٹ

مسٹر اے ٹی نقوی چیف کمشنر کراچی نے طلباء فائرنگ کیس کے سلسلہ میں یہ بیان جاری کیا تھا کہ:-

"کمیونسٹوں کے زیر اثر طلباء کی ڈیموکریٹک یونین نے طلباء کا ایک جلوس پھر نکالا۔ اس جلوس میں طلباء سے زیادہ مقامی کمیونسٹ تھے۔ حالانکہ حکومت اور یونین کی طرف سے جلوس نکالنے اور غیر قانونی اجتماع کرنے پر پابندیاں عائد تھیں۔ لیکن کمیونسٹوں کے زیر اثر طلباء نے غیر قانونی جلوس نکالا"

چیف کمشنر کے اس بیان کے وقت عوامی جذبات میں ایک بے پناہ تلاطم بپا تھا اور ہمارے کان سرکاری بیانات "کے سننے کی "ہتک" کو برداشت نہ کر سکتے تھے۔ مگر اب جبکہ کراچی کی فضا پرسکون ہو چکی ہے۔ ہمیں گہرے غور و فکر سے سوچنا چاہیئے کہ اگر مسٹر نقوی کا بیان درست ہے (اور کوئی وجہ نہیں کہ اسے درست تسلیم نہ کیا جائے) تو کیا ہمارا فرض نہیں کہ اشتراکی فتنہ کے انجام کا انتظار کرنے کی بجائے اس کے آغاز سے ہی معلوم کر لیں کہ **کوندنے والی بجلیوں کے** ارادے کیا ہیں؟

تاریخ کا اعادہ

پاپائے روم نے مارشل ٹیٹو کی حکومت کے خلاف الزام لگایا ہے کہ وہ کیتھولک نظریات کو مٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔

ایک عیسائی مورخ مسٹر ولیم اوڈتھو اپنی کتاب (History of Priest craft in all ages) میں (پروٹسٹنٹ پر) کیتھولک مظالم کی خونچکاں داستان سے پردہ اٹھاتے ہوئے لکھتا ہے:-

"Women brutishly stoned, children cut to pieces, old people dreadfully tortured to death Toures president was hanged on a tree and his entraik torn out pregnant women were dragged out into the street, naked were cut open and children dashed on the stones or thrown to the dogs.

In Casters a hangman skinned five men alive and devoured thies livers.... more then five hundred men in province were tortured to death blinded hung up by the hands and the feet torn asunder by horses' stoned flung alive into, burning lime kilns or buried alive" P: 120

یعنی عورتیں بری طرح سنگسار کی گئیں۔ بچے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے بوڑھوں کو نہایت بے رحمی سے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ طورس کا صدر درخت سے لٹکا دیا گیا

(باقی صفحہ ۷ پر)

فریضۂ تبلیغ اور جماعت احمدیہ کی ذمہ واریاں

(از منیر صاحب چارکوٹی واقف زندگی ربوہ)

(۲)

اس زمانہ میں اسلام کو ہم نے ہی زندہ کرنا ہے اور اس راہ میں ہماری موت یقینی ہے تو آؤ ہم اس عزم اور جوش کے ساتھ اسلام کی راہ میں مرنے کیلئے گامزن ہو جائیں کہ خواہ کچھ بھی ہو ہم اسلام کا پرچم دنیا کے کونے کونے میں لہرا کر دم لیں گے قبل اس کے کہ دنیا ہمیں مارنے کے لئے تیار ہو۔

کچھ بھی ہو یہ کام ہم نے کرنا ہے کیونکہ ہمارے سوا آج دنیا میں اللہ تعالےٰ کے پیغام کو پہنچانے والا کوئی نہیں۔ اربوں کی دنیا میں سے اس کام کے لئے خدا تعالےٰ نے ہمیں ہی پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ کا کتنا بڑا احسان ہے جتنا بھی ہم اس پر فخر کریں بجا ہے۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ اسلام کی ترقی کا وہ زمانہ تمہیں نصیب ہوا ہے جو پھر کبھی نہیں آئیگا جس طرح یہ درست ہے کہ اسلام جتنا اب گرا ہے اتنا کبھی نہیں گرے گا۔ اسی طرح یہ بھی یقینی امر ہے کہ جس شان سے اب اسلام بڑھے گا۔ اتنا آئندہ کبھی نہیں بڑھیگا اور تمہیں جو قربانی کرنے کا خدا نے موقع دیا ہے وہ آئندہ کسی کو میسر نہ آئے گا آج زمین و آسمان کا خدا ایک غلام کی حیثیت سے دنیا کی منڈیوں میں بک رہا ہے ...... اور آج تمہیں ہو جنہوں نے خدا کی عزت اور عظمت دنیا میں دوبارہ قائم کرنی ہے"

(الفضل مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۰ء)

لیکن اگر ہم نے اللہ تعالےٰ کے اس احسانِ عظیم کی قدرشناسی نہ کی۔ اور اپنی قوت کو بروئے کار لاکر پورے انہماک کے ساتھ تبلیغ کا فریضہ سرانجام نہ دیا۔ تو پھر وہ اپنا دوسرا قانون جاری کرے گا کہ واللّٰہ الغنی وانتم الفقراء۔ وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم (محمد ع ۴) یعنی اللہ تعالےٰ کا یہ کام بہرحال ہو کر رہیگا اسے تمہاری تبلیغوں کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ تو غنی ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں اس نے صرف تمہیں یہ موقعہ بخشا ہے کہ تم اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر اس کا قرب حاصل کر لو۔ لیکن اگر تم نے اس کا قرب حاصل کرنے کی خاطر اس کام کو سرانجام نہ دیا اور اس سے بے رغبتی اختیار کر لی تو وہ تم سے یہ موقع چھین لے گا۔ اور تم سے ناراض ہو کر منہ موڑ لیگا اور ایسی جماعت پیدا کرے گا جو تمہاری طرح اس سے بے رغبتی کرنے والی نہ ہوگی بلکہ جانفروشی کے ساتھ اس کا قرب حاصل کرنے کی جستجو میں لگی رہیگی مگر اس وقت آپ کی یہ کس قدر بدقسمتی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عظیم الشان انعام حاصل کرنے کا موقعہ عطا فرمایا ہے۔ لیکن آپ نے اس موقعہ کو سستیوں اور غفلتوں میں ضائع کر دیا۔

پس میں احباب جماعت سے دردمندانہ اپیل کروں گا کہ وہ وقت کی اہمیت کو سمجھیں۔ اپنے پیارے امام کے ارشاداتِ عالیہ کو مدِنظر رکھیں اور اس برکت کے موقع سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی کوشش کریں۔ جتنا وقت بھی اس مقدس فریضہ کیلئے صرف کریں اسی قدر تھوڑا ہے۔ اس احسان کے مقابلہ میں جو اللہ تعالےٰ نے آپ پر کیا ہے کہ آج اربوں ارب کی دنیا میں سے صرف اور صرف آپ کو اپنا قرب عطا کرنے کے لئے چنا ہے۔ پس آپ اس وقت کے ہر لمحہ کو قیمتی سمجھیں۔ اسے ضائع ہونے سے بچائیں۔ اور تبلیغ جیسے مقدس فریضہ کے بجا لانے میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ شاید یہی وقت آپ کی زندگی کو کامیاب بنانے کا موجب ہو۔ کیونکہ انسان نہیں جانتا کہ اس کی زندگی میں کونسا وقت ایسا ہے جس سے اس کی زندگی کامیاب بنانے کا موجب ہو جائے گی۔ وہ اپنی مراد کو پائے گا۔ وہ بسا اوقات ہمت ہار کر بیٹھ جاتا ہے۔ حالانکہ وہی وقت اس کی کامیابی کا ہوتا ہے جس وقت وہ اپنے کام سے بے رغبتی کر رہا ہوتا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنے اندر عزم پیدا کرے یہ عزم پیدا کرنا کوئی معمولی چیز نہیں۔ بڑے کام بڑے ارادوں کے ساتھ ہوا کرتے ہیں۔ بڑے کام بڑے عزم کے ساتھ ہوا کرتے ہیں۔ اور بڑے کام بڑی قربانیوں کے ساتھ ہوا کرتے ہیں۔ انسان ہزاروں دفعہ موت سے ڈر کر پیچھے ہٹتا ہے۔ حالانکہ وہی وقت اس کی دائمی زندگی کا ہوتا ہے جہنم میں جانے والوں میں سے کروڑوں کروڑ انسان ایسے ہوں گے کہ جب ان کے اعمال ان کے سامنے کھولے جائیں گے تو انہیں پتہ لگے گا کہ صرف ایک سیکنڈ کی غلطی کی وجہ سے وہ جہنم میں گر گئے اگر ایک سیکنڈ وہ صبر کرتے تو خدا تعالےٰ کا فیصلہ ان کے حق میں صادر ہو جاتا۔ مگر وہ ایک سیکنڈ پہلے خدا تعالےٰ کی رحمت غالب آکر رہنے کی تڑپ پھر آپ ہی سے مایوس ہو گئے۔ وہ ایک سیکنڈ پہلے بے صبری کا شکار ہو گئے اور صرف ایک سیکنڈ کی غلطی کی وجہ سے کروڑوں کروڑ انسان ایسے مقام پر پہنچ کر دوزخ میں چلا جاتا ہے جب خدا تعالےٰ کی طرف سے ان کے ولی بننے کا فیصلہ ہو رہا ہوتا ہے"

(الفضل مورخہ ۶ اکتوبر ۱۹۴۹ء)

قربانیوں کے ذکر کے تسلسل میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جس دن خدا تعالےٰ یہ دیکھے گا کہ اسلام اور احمدیت کے پھیلانے کے لئے جماعت نے ہر قسم کی قربانیاں کر لی ہیں۔ اس نے اپنے مالوں کو بھی قربان کر دیا ہے۔ اس نے اپنی جانوں کو بھی قربان کر دیا ہے۔ اس نے اپنی عزتوں کو بھی قربان کر دیا ہے۔ اس نے اپنے رشتہ داروں کو بھی قربان کر دیا ہے۔ تو وہ اپنے فرشتوں سے کہے گا کہ جاؤ اور دنیا کے دلوں کو بدل دو۔ اور لوگوں کو ان کے پاس کھینچ کر لے آؤ۔ اور جب خدا کی مدد آجائے تو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہونے سے رک نہیں سکتے۔ وہ آپ فرماتا ہے اذا جاء نصر اللّٰہ والفتح ورأیت الناس یدخلون فی دین اللّٰہ افواجا"

(الفضل مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۰ء خطبہ جمعہ)

اسی طرح حضور فرماتے ہیں:۔

"جس قربانی کے لئے تمہیں بلایا جا رہا ہے۔ وہ ہیچ ہے اس اجر کے مقابلہ میں جو اس کے بدلہ میں تمہارے لئے مقدر ہے۔ تمہیں خدام الاحمدیہ کی طرف سے قربانی کے لئے بلایا جائے گا۔ تمہیں تحریک جدید کی طرف قربانی کے لئے بلایا جائے گا۔ تمہیں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے قربانی کے لئے بلایا جائے گا۔ تمہیں لوکل انجمن کی طرف سے قربانی کے لئے بلایا جائے گا شاید تمہیں خیال آئے کہ کیوں چاروں طرف سے تمہارے لئے قربانی قربانی کی آواز آ رہی ہے۔ مگر یاد رکھو۔ جب زمین میں ہر طرف سے تمہارے لئے قربانی قربانی کی آواز اٹھ رہی ہو تو عین اسی وقت اس کے بالمقابل آسمان پر تمہارے لئے انعام انعام کی آواز اٹھ رہی ہوگی"

(الفضل مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۰ء)

حضور کے مندرجہ بالا ارشادات کسی مزید وضاحت کے محتاج نہیں۔ جیسا کہ میں بتا چکا ہوں کہ مومن موقعہ اور وقت کی نزاکت کو دیکھ بھال کر کام کرتا ہے۔ جسے قرآنی اصطلاح میں عمل صالح کہتے ہیں اور اس زمانہ میں تبلیغ سے بڑھ کر جماعت احمدیہ کیلئے کوئی عمل صالح نہیں۔ اگر آپ میں سے ہر ایک تبلیغ کے مقدس فریضہ کو سب کاموں سے مقدم نہیں کرتا تو اس کے لئے کوئی کام بھی عمل صالح نہیں ہے۔ آخر کیا وجہ ہے جبکہ آپ اس یقین سے لبریز ہیں کہ ہم نے ایک ایسی صداقت کو قبول کیا ہے جو ایک دن ضرور دنیا پر غالب آکر رہے گی کوشش نہ کریں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام احمدیت کے غلبہ کے متعلق دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵)

اسی طرح دوسری جگہ فرماتے ہیں:۔

"یقیناً یاد رکھو اور کان کھول کر سنو! کہ میری روح ہلاک ہونے والی روح نہیں اور میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ مجھے وہ ہمت اور صدق بخشا گیا ہے جس کے آگے پہاڑ ہیچ ہیں۔ میں کسی کی پرواہ نہیں رکھتا۔ میں اکیلا تھا اور اکیلا رہنے پر ناراض نہیں۔ کیا خدا مجھے چھوڑ دے گا؟ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ کیا مجھے وہ ضائع کر دے گا؟ کبھی نہیں کرے گا۔ دشمن ذلیل ہوں گے اور حاسد شرمندہ۔ اور خدا اپنے بندہ کو ہر میدان میں فتح دے گا"

(انوار الاسلام صفحہ ۲۱)

تو جب ہم نے اس یقین اور وثوق سے احمدیت کو قبول کیا ہے کہ اس نے بہرحال ایک نہ ایک دن غالب آنا ہے۔ تو پھر کیوں ہم اپنی ذمہ واریوں کو سمجھتے ہوئے اس صداقت کو پھیلانے کے لئے ہمہ تن مصروف نہیں ہو جاتے۔ کیوں ہم اس عمل صالح سے محروم ہو رہے ہیں۔ اور کیوں قرآنی ارشاد وجاھدھم بہ جھادا کبیرا پر کمربستہ نہیں ہو جاتے۔

پس اپنے پیارے امام کی ہدایت کے مطابق اپنے اندر ایک انقلاب برپا کیجئے۔ اور مخالفتوں کے طوفان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس میدان میں کود جایئے۔ پھر ایک دفعہ تبلیغ کا حق ادا کر دیکھئے تا احمدیت کے غلبہ کا دن قریب سے قریب تر آ جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"اگر تم تبلیغ نہیں کرتے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ تم ڈرتے ہو کہ لوگ ہمیں دکھ دیں گے۔ لیکن جب تمہارے اندر تبلیغ کا جوش پیدا ہو جاتا ہے اور وہ جوش ثابت کر دیتا ہے کہ تم لوگوں سے نہیں ڈرتے۔ تو خدا تعالےٰ اپنے بندوں سے کہتا ہے کہ مخالفت کا زمانہ ختم ہو گیا۔ کفر کا زمانہ جاتا رہا۔ جاؤ ہمارے مامور کی ڈیوڑھی پر سر رکھ دو کہ اس کے بغیر تمہاری نجات نہیں جب خدا کہتا ہے تو دنیا آپ ہی آپ کھچی چلی آتی ہے"

(الفضل ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۹ء) (باقی)

قابل توجہ موصیان

جن موصی صاحبان کے ذمہ حصہ آمد کا بقایا ہے ان کی توجہ اس طرف مبذول کرائی جاتی ہے کہ قاعدہ ۵۰۹ ب میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جن احباب کے ذمہ وصیت کا چندہ چھ ماہ سے زیادہ عرصے کا ہو۔ ان کی وصایا منسوخ کردی جائیں۔ اس لئے بقایا دار احباب یا وصیت منسوخ ہونے سے پہلے پہلے کوئی معین قسط مقرر کرلیں یا معین عرصہ کے لئے اپنے حالات معذوری کو ظاہر کرکے مہلت حاصل کرلیں۔ ورنہ چھ ماہ سے زیادہ بقایا داران کی وصایا منسوخ کردی جائیں گی۔ پھر ان کو افسوس نہ ہو کہ اگر وصیت منسوخ ہوگئی تو پھر ان سے کسی قسم کا چندہ نہ لیا جائے گا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اگر وہ بقایا ادا نہیں کرسکتے تو خود لکھ کر وصیت منسوخ کرالیں۔ تاکہ خلاف ورزی عہد کے ملزم نہ بنیں اور چندہ نہ دئے جانے کی سزا سے بھی بچ جائیں۔ کیونکہ ایک عہد کرکے اس کو پورا نہ کرنا یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

اقوال و افکار

— حکومت پاکستان نے مہاجرین فلسطین کی امداد و بحالی کے پروگرام بابت ۵۳-۱۹۵۲ء کے لئے ۳۰۰۰۰ روپے دینا منظور کئے ہیں

— ہز ایکسی لنسی والی کویت نے قائد اعظم میموریل فنڈ کے لئے ۳۰۰۰۰ روپے کا عطیہ دیا ہے۔

— حکومت مشرقی بنگال نے موجودہ موجودہ نہروں کو بہتر بنانے کے لئے اور دو ہزار میل نئے آبی راستے بنانے کے لئے ۱۸۰۰۰۰۰۰ روپے کے مصارف کی ایک جامع اسکیم مرتب کی ہے۔

— جنوری ۱۹۵۳ء کے پہلے دو ہفتوں میں مزید ۸۵۹ مسلمان کھوکھراپار کی سرحد پار کرکے مغربی پاکستان میں داخل ہوئے۔

— پاکستان کے محکمہ ڈاک و تار نے ملک کے دیہی علاقوں کو ڈاک کی سہولتیں فراہم کرنے کے پروگرام کے تحت ماہ نومبر ۱۹۵۲ء میں ۱۰۵ نئے ڈاکخانے کھولے ہیں۔

— انقرہ یونیورسٹی کے منتظمین نے اردو زبان کی تعلیم کے لئے ایک شعبہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

— لاہور میں ریلوے کا تربیتی مرکز جو امید ہے کہ ۱۵ اگست ۱۹۵۳ء تک قائم ہو جائے گا۔ ایشیا اور مشرق بعید کے پورے منطقہ کے لئے کام کرے گا۔

— حکومت پاکستان نے پاکستان میڈیکل کونسل سے مشورہ کرنے کے بعد کراچی یونیورسٹی کے ڈو میڈیکل کالج کی ایم بی بی ایس ڈگری تسلیم کرلی ہے ڈو میڈیکل کالج کی اس وقت کی ایم بی بی ایس ڈگری بھی جب وہ سندھ یونیورسٹی سے ملحق تھا تسلیم کرلی گئی ہے۔

— ریڈیو پاکستان کراچی نے سکولوں کے لئے اردو میں تعلیمی نشریات کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔

— پاکستان میں دیہی امداد کے منصوبہ کے سلسلہ میں عملہ کو تربیت دینے کے لئے آٹھ ادارے قائم کئے جانے والے ہیں۔

— پاکستان کے فیڈرل کورٹ نے گورنر جنرل کی منظوری سے اپنے قواعد میں ایک نئے قاعدہ کا اضافہ کیا ہے۔ جس کی رو سے ہر مقدمہ۔ اپیل یا معاملہ کی سماعت یا فیصلہ کم از کم تین ججوں پر مشتمل ایک بنچ کرے گی ان ججوں کو چیف جسٹس نامزد کیا کرے گا۔

— حکومت مصر نے حکومت پاکستان کو عربی کی تین سو کتابیں پیش کی ہیں جنہیں پاکستان کے مختلف تعلیمی اداروں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔

— قومیں ہمیشہ مشکلات کی آگ میں سے گذر کر پختہ ہوتی ہیں اور ان کا کردار مصیبت ناک حالات کا مقابلہ کرنے ہی سے سانچے میں ڈھلتا ہے

(ہز ایکسلنسی مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان)

— ۱۹۴۸ء میں قائد اعظم نے فرمایا تھا "اب تم ایک قوم کے افراد ہو۔ تم نے ایک وسیع ملک پیدا کرلیا ہے جو تمام تر تمہارا ہے۔ یہ نہ کسی پنجابی کا ہے نہ سندھی کا نہ پٹھان کا۔ نہ بنگالی کا بلکہ تم سب کا ہے

(گورنر جنرل پاکستان)

— صرف مسلسل محنت شاقہ اور بلندی کردار اور خلوص ہی سے اس ملک کو عظیم بنایا جاسکتا ہے عوام کے ہجوم سے محض تالیاں سننے کے لئے عیر ذمہ دارانہ تقریریں کرنا بالکل بے کار ہے۔

قائد اعظم نے کہا تھا کہ جیل خانے جانا یا آزادی کیلئے جنگ کرنا آسان ہے لیکن حکومت کو چلانا مشکل ہے

(گورنر جنرل پاکستان)

— پاکستان ایک مقدس امانت ہے جو قائد اعظم ہمارے سپرد کر گئے۔ اس کو مضبوط اور خوش حال بنانا ہمارا مقدس فریضہ ہے۔

(آنریبل خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان)

— ہمارا اتحاد اور تعاون صرف خوشگوار حالات میں نہیں بلکہ ناسازگار حالات میں بھی ہونا چاہیئے۔

(آنریبل خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان)

تعلیم و تربیت

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"متقی خدا کی طرف جاتا ہے۔ اور دنیا اس کے پیچھے خود بخود آتی ہے پر دنیا دار دنیا کی خاطر رنج اور تکلیف اٹھاتا ہے پھر بھی اسے دنیا سے آرام نہیں ملتا۔ دیکھو صحابہ نے دنیا کو ترک کیا۔ اور وہ دنیا میں بھی بڑے مالدار ہوئے۔ اور عاقبت کا بھی پھل کھایا۔ (ڈائری ۳ جون ۱۹۰۱ء)

(ناظر تعلیم و تربیت)

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ کچھ عرصہ سے درد سر کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

(خاکسار مبشر احمد ولد جان محمد صاحب از منڈی کامونکی ضلع گوجرانوالہ)

قیمت الفضل

قیمت میعاد اخبار کے اندر نہ آئی تو اخبار مجبوراً روک لیا جائیگا قیمت اخبار میعاد کے اندر اندر بھجوا دیا کریں وی پی کا انتظار نہ کریں

شذرات: بقیہ صفحہ

اور اس کی آنتیں باہر کھینچ لی گئیں۔ حاملہ عورتیں ننگی کرکے گلی کوچوں میں گھسیٹی گئیں۔ ان کے پیٹ چاک کرکے بچے یا تو پتھروں پر پٹک دیئے گئے یا کتوں کے آگے ڈال دیئے گئے۔

کیسٹرز میں ایک پھانسی دینے والے نے پانچ زندہ آدمیوں کی کھال اتار دی۔ ان کے جگر نکال لئے اس صوبہ میں ۵۰۰ سے زائد آدمی بری طرح مارے گئے ان کی آنکھیں نکال دی گئیں۔ گھوڑوں کے ذریعے جسم چیر ڈالے گئے۔ بعض کو سنگسار کیا گیا اور بعض چونے کی سرخ بھٹیوں میں جھونک دیے گئے

مذہبی عقائد و نظریات میں عوام کو حق آزادی دینا ہر مہذب اور متمدن ملک کا فرض ہے۔ اس لئے اگر یوپ کا الزام درست ہے۔ تو ہم یوگوسلاویہ کی مکروہ اور ناروا پالیسی کی پرزور مذمت کرتے ہیں مگر ساتھ ہی کیتھولک دنیا سے بھی عرض کرتے ہیں ......

...... کہ گھبرائیے نہیں آسمان تلے یہ کوئی نیا حادثہ نہیں

امام آخر الزمان مہدی کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت سختی سے تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے" (مسلم)

نہایت سخت تاکیدی حکم ہے۔ احمدی جماعت کا فرض ہے کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پہنچائے۔ اس کی آسان راہ یہ ہے کہ آپ اپنے علاقہ کے تعلیمیافتہ لوگوں اور لائبریریوں کے پتہ جات روانہ فرمائیے۔ ہم یہاں سے ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

چوہدری ظفر اللہ خان دولت مشترکہ کے سیکرٹری سے ملینگے

لندن ۳۰ جنوری۔ جینوا میں بھارت کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر مزید بات چیت کرنے کی غرض سے وزیر خارجہ پاکستان چوہدری محمد ظفر اللہ خاں آج نیویارک سے لندن پہنچیں گے۔

۴ فروری کو سوئٹزرلینڈ پہنچنے سے قبل چوہدری ظفر اللہ خان دولت مشترکہ کے سیکرٹری آف سٹیٹ ...... اور دیگر برطانوی وزراء کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ ڈاکٹر گراہم جو ایک مرتبہ پھر فریقین کی گفت و شنید کرائیں گے اتوار کو نیویارک سے براہ راست جنیوا چلے جائیں گے۔

اگرچہ استصواب رائے کے موقع پر خط متارکہ جنگ کی دونوں جانب فوجوں کی تعداد متعین کرنے کے لئے اس نئی کوشش کو ختم کرنے کا کوئی حتمی وقت مقرر نہیں کیا گیا۔ مگر بھارت اور پاکستان دونوں نے عندیہ ظاہر کیا ہے کہ وہ گفت و شنید کو خواہ مخواہ طول دینا نہیں چاہتے۔

ڈاکٹر گراہم گفت و شنید شروع کرنے سے قبل ہمیشہ مکمل سکوت اختیار کئے رہتے ہیں۔ لیکن باور کیا جاتا ہے کہ اس مرتبہ آپ پہلے سے زیادہ پرامید ہیں۔ (اسٹار)

عباس علی اور مسٹر سلہری کا مقدمہ

لندن ۳۰ جنوری۔ بیرسٹر محمد عباس نے مسٹر زیڈ۔ اے سلہری کے مقدمہ کی سماعت کرنیوالے مجسٹریٹ کو ایک برقیہ ارسال کیا ہے۔ کہ انہیں بھی عدالت میں موجود رہنے کی اجازت دی جائے انہوں نے "سٹار" کو بتایا ہے کہ اگر جواب موصول نہ ہوا۔ تو وہ گورنر جنرل کو بھی تار دیں گے۔ مسٹر عباس نے بتایا کہ انہیں پاکستان بھیجنے کے لئے برطانیہ میں رہنے والے پاکستانیوں اور زیادہ تر لندن اور برمنگھم کے پاکستانیوں نے فنڈ جمع کیا ہے

جرمنی کے متعلق عربوں کی بات چیت

قاہرہ ۳۰ جنوری۔ حکومت مصر کی طرف سے عرب ملکوں کو دعوت دی جائے گی کہ جرمنی کی طرف سے اسرائیل کو جنگی معاوضہ ادا کرنے کے سلسلہ میں سرکاری جرمن وفد کے ساتھ بات چیت کرنے کی غرض سے فروری کے شروع میں اپنے اقتصادی ماہرین کو قاہرہ ارسال کیا جائے۔ (اسٹار)

برطانی اور امریکی جہاز "سیاہ فہرست" میں

سکندریہ ۳۰ جنوری۔ اسرائیل کی ناکہ بندی کرنے والے علاقائی بیرو نے محکمہ کسٹم سے درخواست کی ہے کہ اسرائیل کے ساتھ تجارت کرنیوالے جہازوں کی سیاہ فہرست میں ایک امریکی اور دو برطانوی تیل بردار جہازوں کو بھی درج کر دیا جائے۔

ان جہازوں پر خام تیل اسرائیل لے جانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ (اسٹار)

مصر روئی پر انحصار ختم کریگا

سکندریہ ۳۰ جنوری۔ وزیر خزانہ و امور اقتصادیات اس غرض سے سکندریہ آئے ہیں کہ روئی کی منڈیوں کے حالات کا ذاتی طور پر جائزہ لے کر برآمد کرنیوالوں کو ڈالری ملکوں کو روئی سپلائی کرنے کے لئے ہر ممکن سہولت بہم پہنچائیں

وزیر خزانہ نے بتایا کہ گذشتہ چار دنوں میں مصری کاٹن بورڈ نے ۱۸۰۰۰ گانٹھیں روئی فروخت کی ہے اور اب تک بورڈ کل ۱۲۱۷۵۸ گانٹھیں فروخت کر چکا ہے

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ چونکہ تجارتی توازن مصر کے لئے بہت زیادہ غیر موافق ہے۔ اس لئے حکومت آئندہ ایسے انتظامات کرے گی کہ ملک کا انحصار صرف ایک ہی فصل پر نہ رہ جائے۔ (اسٹار)

شہنشاہ جاپان کو پھر عوام سے منقطع کیا جا رہا ہے

ٹوکیو ۳۰ جنوری جاپانی اخبارات یہ شکایت کر رہے ہیں کہ شہنشاہ کو پھر سے عوام سے جدا کیا جا رہا ہے اور انہیں پھر اسی پر اسرار تنہائی میں بند کیا جا رہا ہے جو جنگ سے قبل تخت کو زغے میں لئے ہوئے تھی۔

اگرچہ یہ شکایت کافی عرصہ سے جاری ہیں مگر ان اطلاعات کے بعد ان میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے کہ محل کے عہدیداروں نے بادشاہ کو شہزادہ کے جنازے میں شرکت نہ کرنے پر مجبور کر دیا تھا حالانکہ آپ متوفی کو بہت زیادہ چاہتے تھے۔

درباریوں ۲۶۰ سالہ قدیم روایت کی بناء پر اس اقدام کی مخالفت کی تھی۔ اس روایت کے مطابق بادشاہ صرف بیوی، ماں یا دادی کے جنازے میں شرکت کر سکتا ہے

جاپان کے سب سے بڑے اخبار "یومی اوری شمبون" کے ایڈیٹر تاکیو تاگاگی نے لکھا ہے کہ ہیروہیٹو کو دیوتا بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے مگر بارسوخ اخبار "نیہون کیزائی" رقمطراز ہے کہ بادشاہ خود اپنے دربار میں قید ہے۔ (اسٹار)

* لندن ۳۰ جنوری۔ اندازہ ہے کہ گذشتہ برس برطانیہ سے ۸۰ لاکھ پونڈ ہر الیکٹرانکس برآمد کئے گئے سنہ ۱۹۵۱ء میں ۶۰ لاکھ پونڈ کی برآمد ہوئی تھی۔ گذشتہ برس میں ریڈیو کی صنعت کا مال ۰۰۰،...۲ پونڈ کا برآمد کیا گیا (اسٹار)

شام نے اسلامی کانفرنس کا انعقاد منظور کرلیا

دمشق ۳۰ جنوری۔ حکومت شام نے ۵۰ ہزار شامی لیرا یعنی تقریباً ۵۰۰۰ پونڈ کی رقم اسی سال دمشق میں اسلامی اقتصادی کانفرنس کے انعقاد کے لئے مخصوص کر دی ہے۔ کانفرنس کی تاریخ مقرر کرنے کے لئے تمام اسلامی ملکوں کے ساتھ عنقریب رابطہ پیدا کیا جائے گا۔ کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ اصل میں قاہرہ کے مقام پر کیا گیا تھا۔ مگر حکومت مصر نے حال ہی میں کراچی میں کانفرنس کے منتظمین سے معذرت کر دی تھی۔ کہ قاہرہ میں کانفرنس منعقد نہیں کی جا سکتی۔ (اسٹار)

جنوبی کوریا میں فوجیوں کی قلت

ٹوکیو ۳۰ جنوری۔ جنوبی کوریا میں جو تندرست فوجی محاذ پر نہیں ہیں۔ اور جنہیں زخموں کی وجہ سے محاذ پر نہیں بھیجا جا سکتا۔ ان کی جگہ فوجی کاموں کے لئے عورتوں کو مقرر کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ اب تک محاذ کے لئے ۲۰ سے ۲۸ سال کی عمروں والے مردوں کو چنا جاتا رہا ہے۔ مگر آئندہ ۱۷ سے ۳۰ سال تک کے مردوں کو بھی اس کام کے لئے منتخب کر لیا جائیگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ملک میں مرد فوجیوں کی تعداد ضرورت سے کم ہے۔ سیول سے ۹۵ اور ۹۸ فی صد کے درمیان تمام نوجوان فوج میں شامل ہو چکے ہیں۔ اور ان علاقوں میں مزید بھرتی بند کر دی گئی ہے۔ اندازہ ہے۔ کہ عمر کی قید کو تبدیل کر دینے سے مزید ۱۱ لاکھ ۴۰ ہزار فوجی مل جائیں گے۔ لیکن ان میں ان لوگوں کو شامل نہیں کیا گیا۔ جو طبی معائنہ کے بعد فوجی معیار پر پورے نہیں اترتے۔ ایک ذمہ دار حلقے کا اندازہ ہے۔ کہ جن خاندانوں کے روزی کمانے والے فوج میں چلے جاتے ہیں۔ ان میں سے تقریباً ۵۰ فی صد کو عوامی اداروں کی مدد سے گزارہ چلانا پڑتا ہے۔ حکومت فیملی الاؤنس مقرر کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ (اسٹار)

شام نے قبرص کے مال کا مقاطعہ کر دیا

دمشق ۳۰ جنوری۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شام نے قبرص سے سامان منگوانے کے لئے لائسنس جاری کرنا بند کر دیا ہے۔ اور اس جزیرہ سے آنیوالے ہر قسم کے مال کی درآمد کی ممانعت کر دی ہے۔ ادھر دمشق میں اسرائیل کی اقتصادی ناکہ بندی کے بیورو کی طرف سے ایک خاص بلیٹن تاجروں میں تقسیم کرنے کے لئے شائع کیا گیا ہے۔ اس میں انہیں مشورے دیئے گئے ہیں۔ کہ جو غیر ملکی فرمیں ابھی تک اسرائیل کے ساتھ تجارت کر رہی ہیں۔ ان کے ساتھ تعلقات کس طرح معطل کئے جائیں۔ (اسٹار)

اسرائیل کا اقتصادی مقاطعہ

قاہرہ ۳۰ جنوری۔ اسرائیل کے ایک اقتصادی مقاطعہ کے مرکزی عرب لیگ بیورو کی طرف سے لیگ کے سیکرٹری جنرل مسٹر عبدالخالق حسونا کو ۵

لبنان کے صدر کامل شمعون قاہرہ جائیں گے

بیروت ۳۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ لبنان کے صدر کامل شمعون نے مصر کے وزیر اعظم جنرل محمد نجیب کی دعوت پر مصر جانا منظور کر لیا ہے۔ صدر شمعون پہلے سلطان عبدالعزیز ابن سعود کو ملنے کے لئے سرکاری طور پر سعودی عرب جائیں گے۔ اس کے بعد مصر جانے کا پروگرام مرتب ہوگا۔ لیکن یہ بھی پتہ چلا ہے۔ کہ آپ پہلے پروگرام کے مطابق جلد سعودی عرب نہیں جائیں گے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ ان دوروں کا مقصد لبنان اور دیگر عرب ملکوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنا اور عرب لیگ کو تقویت پہنچانا ہے۔ (اسٹار)

اطالوی وزیر دفاع قاہرہ جائیں گے

لندن ۳۰ جنوری۔ خبر موصول ہوئی ہے کہ اطالوی وزیر دفاع مسٹر پیکارڈی اگلے ہفتے اعلیٰ عہدیداروں کی معیت میں قاہرہ جانے والے ہیں۔ اس خبر پر روم میں یہ تبصرہ کیا جا رہا ہے۔ کہ جنرل نجیب کی اس دعوت کو قبول کر کے حکومت اٹلی نے مصر کے ساتھ کپڑے اور دیگر اشیاء کی تجارت کی اہمیت کو اجاگر کر دیا ہے۔ لیکن ٹائمز کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ اٹلی نے بحیرہ روم سے متعلق تمام مسائل کے ساتھ اپنے براہ راست تعلقات کی اہمیت کو کبھی نظر انداز نہیں کیا۔ اس لئے ایک ایسے ملک کے صدر حکومت کے ساتھ بات چیت کرنے کے موقعہ سے فوراً فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ جسے بحیرہ روم کے علاقوں میں کلیدی پوزیشن حاصل ہے۔ (اسٹار)

ص سنہ ۱۹۵۲ء کی رپورٹ ارسال کر دی گئی ہے۔ یہ رپورٹ مارچ کے سیشن میں عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ (اسٹار)